سورہ نمبر
(۷۷)

سُورَۃُ المُرسَلات

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ

www.AL ISLAMI.NET

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّ هِيَ خَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّ فِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورہ مرسلات مکہ میں نازل ہوئی — اس میں ۵۰ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝١ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝٢ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝٣ فَالْفٰرِقٰتِ

قسم اُن کی جو بھیجی جاتی ہیں لگاتار ف۸ پھر زور سے جھونکا دینے والیاں پھر ابھار کر اُٹھانے والیاں ف۹ پھر حق ناحق کو خوب جدا

فَرْقًا ۝٤ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝٥ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝٦ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝٧ فَاِذَا

کرنے والیاں پھر اُن کی قسم جو ذکر کا القا کرتی ہیں ف۱۰ حجت تمام کرنے یا ڈرانے کو بیشک جس بات کا تم وعدہ دیے جاتے ہو ف۱۱ ضرور ہونی ہے

النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۝٨ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝٩ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝١٠ وَاِذَا

ف۱۲ پھر جب تارے محو کر دیے جائیں اور جب آسمان میں رخنے پڑیں اور جب پہاڑ غبار کر کے اُڑا دیے جائیں اور جب

الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝١١ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝١٢ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝١٣ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ

رسولوں کا وقت آئے ف۱۳ کس دن کیلیے ٹھہرائے گئے تھے روز فیصلہ کے لیے اور تو کیا جانے وہ روز فیصلہ کیا ہے

الْفَصْلِ ۝١٤ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٥ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٦ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ

ف۱۴ جھٹلانے والوں کی اس دن خرابی ف۱۵ کیا ہم نے اگلوں کو ہلاک نہ فرمایا ف۱۶ پھر پچھلوں کو اُن کے

الْاٰخِرِيْنَ ۝١٧ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝١٨ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٩ اَلَمْ

پیچھے پہنچائیں گے ف۱۷ مجرموں کے ساتھ ہم ایسا ہی کرتے ہیں اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی

نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝٢٠ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝٢١ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝٢٢ فَقَدَرْنَا

کیا ہم نے تمہیں ایک بیقدر پانی سے پیدا نہ فرمایا ف۱۸ پھر اسے ایک محفوظ جگہ میں رکھا ف۱۹ ایک معلوم اندازہ تک ف۲۰ پھر ہم نے

فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ۝٢٣ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٢٤ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۝٢٥

اندازہ فرمایا تو ہم کیا ہی اچھے قادر ف۲۱ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی کیا ہم نے زمین کو جمع کرنے والی نہ کیا

ف۷ سورہ مرسلات مکیہ ہے اس میں دو رکوع پچاس آیتیں ایک سو اسی کلمے آٹھ سو سولہ حرف ہیں شانِ نزول حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ والمرسلات شب جن میں نازل ہوئی ہم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رکاب سعادت میں تھے جب منیٰ کی غار میں پہونچے والمرسلات نازل ہوئی ہم حضور سے اس کو پڑھتے تھے اور حضور اس کی تلاوت فرماتے تھے اچانک ایک سانپ نے جست کی ہم اس کو مارنے لیے لپکے وہ بھاگ گیا حضور نے فرمایا تم اس کی برائی سے بچائے گئے وہ تمہاری برائی سے یہ غار منیٰ میں غار والمرسلات کے نام سے مشہور ہے ف۸ ان آیتوں میں جو قسمیں مذکور ہیں وہ پانچ صفات ہیں جنکے موصوفات ظاہر میں مذکور نہیں اسی لیے مفسرین نے ان کی تفسیر میں بہت وجوہ ذکر کیے ہیں بعض نے یہ پانچوں صفتیں ہواؤں کی قرار دی ہیں بعض نے ملائکہ کی بعض نے آیات قرآن کی بعض نے نفوس کاملہ کی جو استکمال کے لیے ابدان کی طرف بھیجے جاتے ہیں پھر وہ ریاضتوں کے جھونکوں سے ماسوائے حق کو اڑا دیتے ہیں پھر تمام اعضا میں اس اثر کو پھیلاتے ہیں پھر حق بالذات اور باطل فی نفسہ میں فرق کرتے ہیں اور ذاتِ الٰہی کے سوا ہر شے کو ہالک دیکھتے ہیں پھر ذکر کا القا کرتے ہیں اس طرح کہ دلوں میں اور زبانوں پر اللہ تعالیٰ کا ذکر ہی ہوتا ہے اور ایک وجہ یہ ذکر کی ہے کہ پہلی تین صفتوں سے ہوائیں مراد ہیں اور باقی دو سے فرشتے اس تقدیر پر معنی یہ ہیں کہ قسم ان ہواؤں کی جو لگاتار بھیجی جاتی ہیں پھر زور سے جھونکے دیتی ہیں ان سے مراد عذاب کی ہوائیں ہیں (خازن وجمل وغیرہ) ف۹ یعنی وہ رحمت کی ہوائیں جو بادلوں کو اٹھاتی ہیں اس کے بعد جو صفتیں مذکور ہیں وہ قول اخیر پر جماعات ملائکہ کی ہیں ابن کثیر نے کہا کہ فارقات و ملقیات سے جماعات ملائکہ مراد ہونے پر اجماع ہے ف۱۰ انبیاء و مرسلین کے پاس وحی لاکر ف۱۱ یعنی بعث و عذاب اور قیامت کے آنے کا ف۱۲ کہ اسکے ہونے میں کچھ بھی شک نہیں ف۱۳ کہ وہ امتوں پر گواہی دینے کے لیے جمع کیے جائیں ف۱۴ اور اس کے ہول و شدت کا کیا عالم ہے ف۱۵ جو دنیا میں توحید و نبوت اور روز آخرت اور بعث و حساب کے منکر تھے ف۱۶ دنیا میں عذاب نازل کر کے جب اُنھوں نے رسولوں کو جھٹلایا ف۱۷ یعنی جو پہلی امتوں کے مکذبین کی راہ اختیار کر کے سید عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکذیب کرتے ہیں اُنھیں بھی پہلوں کی طرح ہلاک فرمائیں گے ف۱۸ یعنی نطفہ سے ف۱۹ یعنی رحم میں ف۲۰ وقت ولادت تک جس کو اللہ تعالیٰ جانتا ہے ف۲۱ اندازہ فرمانے پر (جمل)

منزل ۷ — ع ۹ — ۲ — ۲۰

أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ وَأَسْقَيْنَاكُم مَّاءً

تمھاری زندوں اور مردوں کی ف۱ اور ہم نے اس میں اونچے اونچے لنگر ڈالے ف۲ اور ہم نے تمھیں خوب میٹھا پانی

فُرَاتًا ﴿٢٧﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾ انطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنتُم بِهِ

پلایا ف۳ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ف۴ چلو اس کی طرف ف۵ جسے

تُكَذِّبُونَ ﴿٢٩﴾ انطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾ لَّا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ

جھٹلاتے تھے چلو اس دھوئیں کے سائے کی طرف جس کی تین شاخیں ف۶ نہ سایہ دے ف۷ نہ لپٹ کر

اللَّهَبِ ﴿٣١﴾ إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾ كَأَنَّهُ جِمَالَتٌ صُفْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

بچائے ف۸ بیشک دوزخ چنگاریاں اڑاتی ہے ف۹ جیسے اونچے محل گویا وہ زرد رنگ کے اونٹ ہیں اس دن

لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٤﴾ هَٰذَا يَوْمُ لَا يَنطِقُونَ ﴿٣٥﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ﴿٣٦﴾

جھٹلانے والوں کی خرابی یہ دن ہے کہ وہ نہ بول سکیں گے ف۱۰ اور نہ انھیں اجازت ملے کہ عذر کریں ف۱۱

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٧﴾ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾ فَإِن

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی یہ ہے فیصلہ کا دن ہم نے تمھیں جمع کیا ف۱۲ اور سب اگلوں کو ف۱۳ اب

كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ ﴿٣٩﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ

اگر تمھارا کوئی داؤں ہو تو مجھ پر چل لو ف۱۴ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی بیشک ڈر والے ف۱۵

فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ ﴿٤١﴾ وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٤٢﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ

سایوں اور چشموں میں ہیں اور میووں میں جو ان کا جی چاہے ف۱۶ کھاؤ اور پیو رچتا ہوا ف۱۷ اپنے

تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٤﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

اعمال کا صلہ ف۱۸ بیشک نیکوں کو ہم ایسا ہی بدلا دیتے ہیں اس دن جھٹلانے والوں کی

لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٥﴾ كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُم مُّجْرِمُونَ ﴿٤٦﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

خرابی ف۱۹ کچھ دن کھالو اور برت لو ف۲۰ ضرور تم مجرم ہو ف۲۱ اس دن

لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ﴿٤٨﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

جھٹلانے والوں کی خرابی اور جب ان سے کہا جائے کہ نماز پڑھو تو نہیں پڑھتے اس دن

لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾ ع

جھٹلانے والوں کی خرابی پھر اس ف۲۲ کے بعد کونسی بات پر ایمان لائیں گے ف۲۳

ف۱ کہ زندے اس کی پشت پر جمع رہتے ہیں اور مردے اس کے بطن میں

ف۲ بلند پہاڑوں کے

ف۳ زمین میں چشمے اور منبع پیدا کرکے یہ تمام باتیں مردوں کو زندہ کرنے سے زیادہ عجیب ہیں

ف۴ اور روز قیامت کافروں سے کہا جائے گا کہ جس آگ کا تم انکار کرتے تھے اس کی طرف جاؤ

ف۵ یعنی اس عذاب کی طرف

ف۶ اس سے جہنم کا دھواں مراد ہے جو اونچا ہو کر تین شاخیں ہو جائے گا ایک کفار کے سر پر اور ایک ان کے دائیں اور ایک انکے بائیں اور حساب سے فارغ ہونے تک انھیں اسی دھوئیں میں رہنے کا حکم ہوگا جبکہ اللہ تعالیٰ کے پیارے بندے اس کے عرش کے سایہ میں ہونگے اس کے بعد جہنم کے دھوئیں کی شان بیان فرمائی جاتی ہے کہ وہ ایسا ہے کہ

ف۷ جس سے اس دن کی گرمی سے کچھ امن پا سکیں

ف۸ آتش جہنم کی

ف۹ اتنی اتنی بڑی

ف۱۰ نہ کوئی ایسی حجت پیش کر سکیں گے جو انھیں کام دے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ روز قیامت بہت سے موقع ہونگے بعض میں کلام کرینگے بعض میں کچھ بول نہ سکیں گے

ف۱۱ اور در حقیقت انکے پاس کوئی عذر ہی نہ ہوگا کیونکہ دنیا میں حجتیں تمام کردی گئیں اور آخرت کے لیے کوئی جائے عذر باقی نہیں رکھی گئی البتہ انھیں یہ خیال فاسد آئے گا کہ کچھ حیلے بہانے بنائیں یہ حیلے پیش کرنے کی اجازت نہ ہوگی جنید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس کو عذر ہی کیا ہے جس نے نعمت دینے والے سے روگردانی کی اس کی نعمتوں کو جھٹلایا اس کے احسانوں کی ناسپاسی کی

منزل ۷ ۔ ع ۱ ۔ ۲۱

ف۱۲ اے سید عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکذیب کرنے والو

ف۱۳ جو تم سے پہلے انبیاء کی تکذیب کرتے تھے تمہارا ان کا سب کا حساب کیا جائے گا اور تمھیں انہیں سب کو عذاب کیا جائے گا

ف۱۴ اور کسی طرح اپنے آپ کو عذاب سے بچا سکو تو بچالو یہ انتہا درجہ کی توبیخ ہے کیونکہ یہ تو وہ یقینی جانتے ہوں گے کہ نہ آج کوئی مکر چل سکتا ہے نہ کوئی حیلہ کام دے سکتا ہے

ف۱۵ جو عذاب الٰہی کا خوف رکھتے تھے جنتی درختوں کے

ف۱۶ اس سے لذت اٹھاتے ہیں اس آیت سے ثابت ہوا کہ اہل جنت کو ان کے حسب مرضی نعمتیں ملیں گی بخلاف دنیا کے کہ یہاں آدمی کو جو میسر آتا ہے اسی پر راضی ہونا پڑتا ہے اور اہل جنت سے کہا جائے گا

ف۱۷ لذیذ خالص جس میں ذرا بھی تنغص کا شائبہ نہیں

ع ۲ ۔ ۱۰ ۔ ۲۲

ف۱۸ ان طاعات کا جو تم دنیا میں بجالائے تھے

ف۱۹ اس کے بعد تہدید کے طور پر کفار کو خطاب کیا جاتا ہے کہ اے دنیا میں تکذیب کرنے والو تم دنیا میں

ف۲۰ اپنی موت کے وقت تک

ف۲۱ کافر ہو دائمی عذاب کے مستحق ہو ف۲۲ قرآن شریف ف۲۳ یعنی قرآن شریف کتب الٰہیہ میں سب سے آخر کتاب ہے اور بہت ظاہر معجزہ ہے اس پر ایمان نہ لائے تو پھر ایمان لانیکی کوئی صورت نہیں۔